جو ہمت ہو تو پھر میرے نشیمن سے مقابل ہو ... کہو بجلی نہ یوں گھبرا کر اب برقِ تپاں بدلے
پہنچ کر جس جنوں کا ہاتھ رہ جائے گریباں تک ... یہ ناممکن کہ اس کے زور سے رسمِ جہاں بدلے
اُسے کیا قدر ہوگی میری شانِ بے نیازی کی ... وہ پابندِ ہوس جو آستاں پر آستاں بدلے
اسی ذوقِ عمل سے زندگی بنتی ہے انساں کی ... اسی سے میری دنیا کے زمین و آسماں بدلے

وہ کیوں کر ہمنوایانِ چمن کا دل بڑھائے گا
جو خوفِ برق سے شام و سحر سو آشیاں بدلے

دعاء

(از جناب برج لال صاحب جگی رعنا)

جانتا ہوں کہ جانتا ہے تو ... بے کہے آدمی کے دل کا حال
تیری چشم و نظر سے پوشیدہ ... کچھ نہیں بزمِ آب و گِل کا حال
یہ حجر یہ شجر یہ حیوانات ... اوجِ فطرت کے مختلف زینے
آدمی کے خیال اور اعمال ... سب ہیں تیری رضا کے آئینے
گلستاں میں تری رضا کے بغیر ... ایک پتہ بھی ہل نہیں سکتا
تو نہ چاہے تو باوجودِ بہار ... ایک غنچہ بھی کھل نہیں سکتا
ماضی و حال اور مستقبل ... تری رفتار کے کرشمے ہیں
ماہ و سال اور موسموں کا ظہور ... تیرے دیدار کے کرشمے ہیں
تیری قدرت کا جو بھی ہے قانون ... کوئی اُس کو بدل نہیں سکتا
جس کی تقدیر میں جو لکھا ہے ... وہ کسی طور ٹل نہیں سکتا
جانتا ہوں یہ سب مگر پھر بھی ... دل میں چھاتی ہے جب الم کی گھٹا
دل کی بے تابیوں سے گھبرا کر ... آہی جاتی ہے میرے لب پہ دعا
یہ دعا یہ مری تمنّا کا ... دخل بے جا تری مشیت میں
مانتا ہوں میں مانتا ہوں میں ... کفر ہے کفر ہے حقیقت میں
یہ دعا یہ ضمیر کی آواز ... خود فریبی کا نقشِ باطل ہے
زندگی کا یہ ایک طنزِ لطیف ... میری ناکامیوں کا حاصل ہے
لاکھ موجِ سراب ہے یہ دعا + دل کو تسکین اس سے ملتی ہے ؛ چند لمحوں کے واسطے ہی سہی + آرزو کی کلی تو کھلتی ہے